سوال

(14) دینی شعائر کا استہزاء کرنے والے جہالت کی بنا پر شرک وبدعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا دین کو گالی دینے والے پر فوراً کفر کا حکم لگایا جائے گا؟ علاوہ ازیں اس مسئلے میں ایک دین کا دوسرے دین سے کوئی فرق ہے؟ نیز عورت یا بچے کا دین کو گالی دینے کا کیا حکم ہے؟

(۲) اگر کوئی شخص داڑھی، شرعی قمیص یا مسلمانوں کا مذاق اڑاتا ہے تو کیا اس مسئلہ میں اور دین کو گالی دینے کے مسئلہ میں دینی تعلیمات سے لاعلمی عذر بن سکتی ہے؟

(۳) کیا قبر پرستی اور طاغوت کی پوجا کے مسئلہ میں جہالت کو عذر قرار دیا جاسکتا ہے؟ اسی طرح ''دینی سرگرمیوں کے مقابلہ (یعنی مخالفت)'' کا معاملہ ہے، کیا اس شعبہ کے ملازمین جہالت کی وجہ سے معذور قرار دئے جاسکتے ہیں؟

(۳) ایک مسلمان غیر اللہ کے لئے ذبح کرات ہے یا غیر اللہ کو پکارتا ہے یا طاغوت سے تعاون کرتا ہے تو ان مسائل سے واقف ایک عام مسلمان کے سمجھانے سے ایسے لوگوں پر حجت قائم ہوجاتی ہے یا حجت قائم ہونے کی کچھ اور شرطیں بھی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) حکمت اور وعظ و نصیحت کے ذریعے اللہ تعالیٰ (کے دین) کی طرف دعوت دینا اور اچھے انداز سے بحث مباحثہ کرنا شرعی طور پر مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (النحل۱۶/۱۲۵)

''اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے ایسے انداز سے بحث کیجئے جو بہتر ہے۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں سے بھی خوب واقف ہے''

(۲) دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والے کو معلوم ہونا چاہئے کہ کس کام کا حکم دینا اور کس کام سے روکنا ہے۔ ممکن ہے ایک شخص نیکی کرنا چاہتا ہو اور اس کے دل میں لوگوں کے نفع پہنچانے کا شوق ہو لیکن وہ حلال و حرام سے کماحقہ واقف نہ، لہذا حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دیتا رہے اور اپنی جگہ پر یہ سمجھ رہا ہو کہ وہی ہدایت پر ہے۔

(۳) دین کو گالی دینا، قرآن وحدیث کی کسی چیز سے ٹھٹھا کرنا، قرآن وسنت پر عمل کرنے والے کو نشانہ تضحیک بنانا۔ مثلاً مرد کو داڑھی رکھنے اور عورت کو پردہ کرنے کی وجہ سے مذاق کرنا، کفر ہے۔ لیکن ایسی حرکتن کرنے والے کو پہلے سمجھانا چاہیئے کہ یہ کفر ہے، اگر معلوم ہوجانے کے بعد بھی اس رویے پر اصرار کرے تو وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِه وَرَسُوْلِه كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ   لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ   (التوبہ ۹/۶۶،۶۵)

"کیا تم اللہ سے اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ (اب) معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔"

(۳) قبر پرستی اور طاغوت کی پوجا شرک اکبر ہے۔ اگر کسی عاقل بالغ شخص سے اس کا ارتکاب ہو، اسے شرعی حکم سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ اگر وہ شریعت کا حکم قبول کرلے تو بہتر ہے ورنہ وہ مشرک ہوجاتا ہے؟ اگر اس کا خاتمہ اس شرک کی حالت میں ہوگیا تو وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور شرعی حکم معلوم ہونے کے بعد وہ معذور نہیں سمجھا جائے گا۔ جو شخص غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرتا ہے اس کا بھی یہی حکم ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۱۲۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 23

محدث فتویٰ